تمہید

"القدوری" شریف سے مشکل ترین عبارتیں
لکھنے کی کوشش کی ہے۔ آسان مسائل
عبارتیں نہیں لکھیں۔ جو عبارتیں لکھیں
ہیں ان میں کوئی غلطی ہو، یا مطلب ہو تو ضرور
رہنمائی فرمائیے گا۔ شکریہ:-

ابوالتبسم ایاز احمد عطاری
0312-8065131

ہمیشہ خوش رہو، اور خوشیاں پھیلاؤ۔

Scanned with CamScanner

صیغہ نمبر "1"

لَمْ یَبْدُ

صیغہ :-
صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنیٰ :-
ظاہر ہونا :-

سہ اقسام :-
فعل نفی جحد بلم معروف :-

شش اقسام :-
ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :-
ناقص واوی :-

از باب :-
نَصَرَ، یَنْصُرُ :-

اصلی حروف :-
ب، د، و :-

اصل میں :-
"یَبْدُوْ" بروزن "یَنْصُرُ" تھا :-

تعلیل :-
حرف "لَمْ" آنے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا تو "لَمْ یَبْدُ" ہو گیا :-

صیغہ نمبر 2

اَنْ یَجُسَّ

صیغہ :- صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنی :- تحقیق کرنا :-

سہ اقسام :- فعل مضارع مثبت معروف :-

شش اقسام :- ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :- مضاعف ثلاثی :-

از باب :- نَصَرَ، یَنْصُرُ :-

اصلی حروف :- ج، س، س :-

اصل میں :- "یَجْسُسُ" بر وزن "یَنْصُرُ" تھا۔ "یَمُدُّ" والا قانون جاری ہوا کہ "دو حرف متحرک ما قبل صحیح ساکن ہونے کی وجہ سے پہلے حرف کی حرکت ما قبل کو دے کر دونوں حروف کا آپس میں ادغام کر دیا تو "یَجُسُّ" ہو گیا۔ اور شروع میں "أنْ" آنے کی وجہ سے آخر میں فتحہ آ گیا تو "أنْ یَجُسَّ" ہو گیا :-

صیغہ نمبر "3"

اَنْ یَصْطَادَ

صیغہ :-
صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنی :-
شکار کرنا :-

سہ اقسام :-
فعل مضارع مثبت معروف :-

شش اقسام :-
ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :-
اجوف واوی :-

از باب :-
اِفْتِعَال :-

اصلی حروف :-
ص، و، د :-

اصل میں :-
"یَصْتَوِدُ" بروزن "یَجْتَنِبُ" تھا۔
"باب افتعال" کے فاء کلمہ میں "ص" آنے کی وجہ سے "تائے افتعال" کو "ط" سے بدلا تو "یَصْطَوِدُ" ہو گیا۔
پھر "واؤ" متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے "واؤ" کو الف سے بدلا تو "یَصْطَادُ" ہو گیا۔
اور آخر میں "فتحہ" آیا "اَنْ" کی وجہ سے :-

صیغہ نمبر "٦"

اِکْتَالَ

صیغہ:
صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنیٰ :-
کیل کرنا :-

سہ اقسام :-
فعل ماضی مطلق مُثبت معروف :-

نہ اقسام :-
ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :-
اجوف یائی :-

از باب :-
اِفْتِعَالْ :-

اصلی حروف :-
ک، ی، ل :-

اصل میں :-
"اِکْتَیَلَ" بروزن "اِجْتَنَبَ" تھا۔
"باع" والا قانون جاری ہوا کہ "یاء" متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے "یاء" کو الف سے بدلا تو "اِکْتَالَ" ہو گیا۔

صیغہ نمبر "۲"

اِتَّزَنَ

صیغہ :- صیغہ واحد مذکر غائب :-

ضروری معنی :- وزن میں برابر ہونا :-

سہ اقسام :- فعل ماضی مطلق مثبت معروف :-

شش اقسام :- ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :- مثال واوی :-

از باب :- اِفتِعَال :-

اصلی حروف :- و، ز، ن :-

اصل میں :- "اِوْتَزَنَ" بروزن "اِجْتَنَبَ" تھا۔

تعلیل :- "باب افتعال" کے فاء کلمہ میں "واؤ" آنے کی وجہ سے "واؤ" کو "تاء" سے بدل کر پھر "تاء" کا "تاء" میں ادغام کر دیا تو "اِتَّزَنَ" ہو گیا :-

Scanned with CamScanner

صیغہ نمبر 6

قَدْ نَصَتْ

صیغہ :- صیغہ واحد مؤنث غائب :-

مصدری معنی :- نزان :-

سہ اقسام :- فعل ماضی قریب مثبت معروف :-

شش اقسام :- ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :- ناقص واوی :-

از باب :- نَصَرَ ، يَنْصُرُ :-

اصلی حروف :- ن ، ص ، و :-

اصل میں :- "نَصَوَتْ" بروزن "نَصَرَتْ" تھا۔
"دَعَا" والا قانون جاری ہوا کہ "واؤ" متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے "واؤ" کو "الف" سے بدلا تو "نصات" ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے "الف" گرا دیا تو "نَصَتْ" ہو گیا :-

صیغہ نمبر "7"

ذَابَ

صیغہ :- صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنی :- حق ثابت ہو جانا :-

سہ اقسام :- فعل ماضی مطلق مثبت معروف :-

شش اقسام :- ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :- اجوف واوی :-

از باب :- نَصَرَ، یَنْصُرُ :-

اصلی حروف :- ذ، و، ب :-

اصل میں :- "ذَوَبَ" بروزن "نَصَرَ" تھا "باع" والا قانون ہوا کہ "واؤ" متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے "واؤ" کو الف سے بدلا تو "ذَابَ" ہو گیا :-

صیغہ نمبر 8:

اِنْحَلَّتْ

صیغہ:-
صیغہ واحد مؤنث غائب:-

مصدری معنی:-
گرہ کھلنا:-

سہ اقسام:-
فعل ماضی مطلق مثبت معروف:-

شش اقسام:-
ثلاثی مزید فیہ:-

ہفت اقسام:-
مضاعف ثلاثی:-

از باب:-
اِنْفِعَال:-

اصلی حروف:-
ح ل ل:-

اصل میں:-
"اِنْحَلَلَتْ" بروزن "اِنْفَطَرَتْ" تھا۔
"مد" والا قانون جاری ہوا کہ
"دو حروف ہم جنس کے متحرک اور ماقبل متحرک جمع ہو جائے تو پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر کے دونوں حروف کا آپس میں ادغام کر دیا" تو "انحلت" ہو گیا!-

صیغہ نمبر ۹

اِنْقَضَتْ

صیغہ :- صیغہ واحد مؤنث غائب :-

مصدری معنی :- ختم ہونا :-

سہ اقسام :- فعل ماضی مطلق مثبت معروف :-

شش اقسام :- ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :- ناقص یائی :-

از باب :- اِنْفِعَال :-

اصلی حروف :- ق، ض، ی :-

اصل میں :- "اِنْقَضَیَتْ" بروزن "اِنْفَعَلَتْ" تھا۔ "رَمَی" والا قاعدہ جاری ہوا کہ "یاء" متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے "یاء" کو الف سے بدلا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے "الف" گر گیا تو "اِنْقَضَتْ" ہو گیا۔

صیغہ نمبر "10"

شَلَّتْ

صیغہ :-
صیغہ واحد مؤنث غائب :-

مصدری معنی :-
ہانکنا :-

سہ اقسام :-
فعل ماضی مطلق مثبت معروف :-

شش اقسام :-
ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :-
مضاعف ثلاثی :-

از باب :-
نَصَرَ، یَنْصُرُ :-

اصلی حروف :-
ش، ل، ل :-

اصل میں :-
"شَلَلَتْ" بروزن "نَصَرَتْ" تھا۔
"مَدَّ" والا قاعدہ لگا کہ
"دو حرف ہم جنس متحرک اور ما قبل متحرک جمع ہوئے تو پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر کے پھر دونوں حروف کا آپس میں ادغام کر دیا تو "شَلَّتْ" ہو گیا :-

صیغہ نمبر "11"

زَنَتْ

صیغہ :-

صیغہ واحد مؤنث غائب :-

مصدری معنیٰ :-

زناء کرنا :-

سہ اقسام :-

فعل ماضی مطلق مُثبت معروف :-

شش اقسام :-

ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :-

ناقص یائی :-

از باب :-

ضَرَبَ ، یَضْرِبُ :-

اصلی حروف :-

ز ، ن ، ی :-

اصل میں :-

"زَنَیَتْ" بروزن "ضَرَبَتْ" تھا۔

تعلیل :-

"دَعَا" والا قانون جاری ہوا کہ "یاء" متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے "یاء" کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے "الف" گر گیا تو "زَنَتْ" ہو گیا۔